JPNH HYDERABAD
JAYAPRAKASH NARAYAN ENGINEERING COLLEGE
Affiliated to JNTUH Hyderabad, Approved by AICTE & Govt. of Telangana
Bandlaguda, Near Aramghar, Hyderabad.
Call : 8886680046 to 50

NOW IN HYDERABAD
Courses:
B.Tech.
• AI & ML • CSE • CSE (AI & ML) • CSE (Data Science)
MBA

R.N.I.No.APURD/2013/54302
ہفتہ روزہ
حیدرآباد
فلک نما نیوز
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM
www.falaknumanews.in

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT COLONY YAKUTPURA, HYD-23
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C/BI.P.C/M.P.C/M.E.C
DEGREE: BA/B.COM/B.SC/BBA/BCA
P.G : M.A (Eng)/M.COM, M.SC (Nutrition & Dietetics) M.SC. (Bot) & M.SC (Chemistry), MSc Maths
LAW : BA, BBA, 5YDC/LLB 3YDC, LLB (Hon's)
Contact No:: 9347683872

۲۱/ جولائی ۲۰۲۵ء DATE:21-07-2025 جلد(13) شمارہ(27) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

جوبلی ہلز کے ضمنی انتخابات میں کانگریس بھاری اکثریت سے کامیاب ہوگی: مہیش کمار گوڑ

حیدرآباد۔ حکمراں کانگریس پارٹی نے اسمبلی حلقہ جوبلی ہلز کے مجوزہ ضمنی انتخابات پر اپنی ساری توجہ مرکوز کردی ہے۔کسی بھی حالت میں اس حلقہ پر قبضہ کرنے کے لئے تیاریوں کا آغاز کردیا ہے۔ بی آر ایس کے چند قائدین نے آج صدر تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی مہیش کمار گوڑ سے ملاقات کرتے ہوئے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔اس موقع پر کانگریس کے رکن راجیہ سبھا انیل کمار یادو کے علاوہ دوسرے موجود تھے۔میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ اسمبلی حلقہ سکندرآباد کنٹونمنٹ کے ضمنی انتخابات میں کانگریس کی کامیابی کے بعد حیدرآباد میں پارٹی کارکنوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ بی آر ایس کے رکن اسمبلی ایم گوپی ناتھ کے دیہات کے بعد مخلوعہ ہوجانے والے اسمبلی حلقہ جوبلی ہلز کے ضمنی انتخابات کے لئے پارٹی کارکنوں میں کافی جوش و خروش پایا جارہا ہے۔کانگریس حکومت کی کارکردگی شہر اور اضلاع کے عوام پوری طرح مطمئن ہیں اور ضمنی انتخابات میں کانگریس پارٹی کا امیدوار بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرے گا۔حکومت کے فلاحی اسکیمات سے متاثر ہوکر اسمبلی حلقہ جوبلی ہلز کی نمائندگی کرنے والے بی آر ایس کے قائدین کانگریس میں شامل ہو رہے ہیں۔ دن بہ دن کانگریس کے گراف میں اضافہ ہورہا ہے۔مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ ریونت ریڈی کی زیر قیادت کانگریس حکومت عوام سے کیئے گئے تمام وعدوں کو پورا کررہی ہے جس سے اپوزیشن جماعتیں بی آر ایس اور بی جے پی بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔حکومت اور چیف منسٹر کے خلاف جھوٹے بے بنیاد الزامات عائد کرتے ہوئے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ بنکاچرلا پراجکٹ کے لئے بی آر ایس حکومت ذمہ دار ہے۔کانگریس پارٹی بی آر ایس کے دور میں جو غلطیاں ہوئی ہیں اس کو سدھارنے کی کوشش کررہی ہے لیکن بی آر ایس اور بی جے پی آپس میں خفیہ اتحاد کرتے ہوئے کانگریس حکومت کے خلاف جھوٹی مہم چلارہے ہیں جس کا کانگریس پارٹی منہ توڑ جواب دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی اداروں کے انتخابات میں کانگریس پارٹی بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرے گی۔وعدے کے مطابق کانگریس پارٹی نے بی سی طبقات کو42فیصد تحفظات فراہم کیا ہے۔

مقامی اداروں کے انتخابات کیلئے محکمہ پنچایت راج کی ''

پرنسپل سکریٹری نے ڈی پی اوز کو انتخابی مشنری تیار رکھنے کی ہدایت دی

حیدرآباد۔محکمہ پنچایت راج کی جانب سے ریاست میں مقامی اداروں کے انتخابات کے لئے تیاریوں میں تیزی پیدا کردی گئی ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ پنچایت راج کے پرنسپل سکریٹری نے تمام اضلاع کے ڈی پی اوز کو خصوصی ہدایت جاری کی ہیں کہ وہ انتخابی ساز وسامان اکٹھا کرنے کی تیاری کریں۔ان کی کارکردگی کا جائزہ لیں۔منڈل اور دیہی علاقوں میں پہنچ کر انتخابی مشنری کام کررہی ہے یا نہیں اس کا معائنہ کیا جائے۔اگر کہیں ضرورت ہو تو نئی مشنری کی خریدی کیلئے ڈپارٹمنٹ کو انڈینٹ روانہ کرنے کی بھی ہدایت دی۔انہوں نے بتایا کہ بی سی ریزرویشن پر موقف واضح ہوجانے کے بعد اعلامیہ جاری ہوجائے گا۔ واضح رہے کہ تلنگانہ ہائی کورٹ نے اندرون تین ماہ مقامی اداروں کے انتخابات کروانے کی حکومت کو ہدایت دی جس کے بعد تلنگانہ حکومت نے 42 فیصد تحفظات کیلئے آرڈیننس جاری کردیا ہے جو راج بھون پہنچ گیا ہے۔ ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ گورنر اس آرڈیننس پر ماہرین قانون سے مشاورت کررہے ہیں۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن کی جانب سے بھی انتخابی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ دو مرحلوں میں سرپنچ انتخابات کی رائے دہی کرانے کی عہدیداروں کی جانب سے تیاری کی جارہی ہے۔ پہلے ایم پی ٹی سے انتخابات منعقد ہوں گے اس کے بعد سرپنچ کے انتخابات کرانے کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ ماضی 2019 میں سرپنچ کے انتخابات ریونیو ڈیویژن کی سطح پر تین مرحلوں میں انجام دیئے گئے تاہم اس مرتبہ دو مرحلوں میں انتخابات کرانے پر غور کیا جارہا ہے۔2019 میں پنچایت کے انتخابات تین مرحلوں میں ہوئے تھے ان انتخابات میں سیاسی پارٹیوں کے انتخابی نشان نہیں ہوتے جس کی وجہ سے نتائج پر اس کے اثرات نہ پڑنے اندازہ کرتے ہوئے دو مرحلوں میں رائے دہی کرانے کی تیاریاں کی جارہی ہیں

بالاپور میں تیندوے کی موجودگی کی تردید

حیدرآباد۔ : علاقہ بالاپور میں تیندوے کی موجودگی کی اطلاع کو مقامی پولیس نے بے بنیاد قرار دیا۔ چند روز سے تیندوں کی موجودگی نقل وحرکت کے متعلق اطلاعات پھیل رہی تھیں جو تشویش کا باعث بنی تھیں۔۔ تاہم بالاپور پولیس نے ان اطلاعات کو مسترد کردیا اور بتایا کہ علاقہ کی مکمل جانچ کے بعد پولیس اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ بالاپور اور آس پاس میں کوئی تیندوا نہیں ہے اور نہ اس کی نقل وحرکت ریکارڈ ہوئی۔ پولیس کے مطابق پرانی ویڈیوز اور تصاویر سوشیل میڈیا پر شیئر کی گئیں اور ان ویڈیوز کو شہر کی قرار دیا گیا جو مکمل طور پر بے بنیاد اور جھوٹ پر مبنی ۔

Regd. No. 2024/25/5144
TMA No. 6380527
|| सत्यमेव जयते ||
NITI AAYOG
(National Institution for Transforming India)
Government of India
Unique ID : WB/2024/0412203
नागरिक सुरक्षा कानूनी सेवाएँ
CIVIL PROTECTION LEGAL SERVICES
Government of National Capital Territory of Delhi
National Organization Against Crime & Corruption (Under India Trust Act.1882 "Govt. of India")
(Trust Under Legislation of Ministry of Social Justice & Empowerment, Recognized by Central Government of India)
THE FOLLOWING ACTIVITIES WILL BE CARRIED OUT UNDER CIVIL PROTECTION LEGAL SERVICES (MHA)
Take And Give Cooperation from The Police Administration, CID and CBI Departments.

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

شام کی نئی ریاستی علامت میں ایک عقاب اور تین ستاروں کی کہانی

شام میں عبور حکومت نے اقتدار میں آنے اور سابق صدر بشار الاسد کو گذشتہ سال کے آخر میں معزول کرنے کے سات ماہ بعد ملک کی نئی ریاستی علامت متعارف کرائی ہے۔شام کا نیا ریاستی علامت ایک سنہرا عقاب ہے جس کے اوپر تین ستارے ہیں جو 'ملک کے متنوع فرقوں کے درمیان اتحاد ' کو ظاہر کرتے ہیں۔صدارتی محل میں نئے لوگو کی رونمائی کی تقریب کے دوران ایک تقریر میں عبوری حکمران احمد الشرع نے کہا کہ یہ ایک ایسے شام کو ظاہر کرتا ہے جو ' تقسیم کو قبول نہیں کرتا اور یہ کہ شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک متحد ہے۔'اس ریاستی علامت میں عقاب اور تین ستاروں کا کیا مطلب ہے؟ شام میں سنہ 1945 سے بعث پارٹی نے پچاس سال سے زیادہ عرصے تک حکومت کی ہے۔اس سے قبل عقاب شامی جمہوریہ کی علامت رہا ہے اور تبدیلیوں کے ساتھ نئے نشان کی بنیاد بنتا رہا۔شام کی وزارت اطلاعات کے مطابق عقاب کے اوپر تین ستارے 'لوگوں کی آزادی ' کی نمائندگی کرتے ہیں۔شام کے عربی خبر رساں ایجنسی صنعا کے مطابق نئے ڈیزائن نے 'ریاست اور عوام کے درمیان جبری اتحاد کا خاتمہ کیا اور موجودہ حالات اور مستقبل کی امنگوں کے مطابق اپنے تعلقات کو از سر نو منظّم کیا۔' تین ستارے، جو کہ لوگوں کی علامت ہیں، کو آزاد کر دیا گیا اور عقاب کے اوپر موجود ہیں جو کہ ریاست کی علامت ہے۔'عقاب کی دم پانچ پروں سے مزین ہے۔ ہر ایک ملک کے بڑے جغرافیائی خطوں میں سے ایک کی نمائندگی کرتا ہے: شمال، مشرق، مغرب، جنوب اور وسطی۔صنعا کے مطابق عقاب کے 14 پر تمام شامی صوبوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔نئے لوگو میں پانچ پیغامات ہیں: تاریخی تسلسل، نئی ریاست کی نمائندگی، با اختیار عوام کی آزادی، شام کی سرزمین کا اتحاد، اور ایک نیا قومی معاہدہ جو ریاست اور عوام کے درمیان تعلقات کی وضاحت کرتا ہے۔لوگو کی رونمائی کی تقریب کے دوران شام کے وزیر اطلاعات حمزہ مصطفیٰ نے کہا کہ 'نئی ریاستی شناخت کسی ایک ادارے کی پیداوار نہیں تھی بلکہ ملک کے اندر اور باہر شامیوں کی اجتماعی کوششوں کا ثمر ہے جو ریاست کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے اکٹھے ہوئے تھے۔' جبکہ لوگو بنانے کی ٹیم میں شامل وسیم قدورہ نے کہا کہ 'ہمارا کام کئی مہینوں پر محیط ہے اور اس کا اختتام ایک جامع ریاستی شناخت پر ہوا جو شامی قوم کے جوہر، اس کے خودمختار وقار اور اس کی گہری ثقافت کو ظاہر کرتا ہے۔' ملک کے نئے لوگو کے اعلان کے بعد شام کے مختلف علاقوں میں جشن منایا گیا جس میں شرکا نے شامی پرچم لہرایا۔اس تقریب کو دیکھنے کے لیے سینکڑوں افراد دمشق کے قریب پہاڑ قاسیون پر جمع ہوئے۔چوک میں دو بڑی سکرینیں لگائی گئی تھیں اور سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔تقریب کے دوران چوک پر ایک پریڈ بھی کی گئی جس میں گھوڑوں پر سوار نوجوان نئے نشان والے بینرز لہراتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔جبکہ دیگر نے شام کا نیا پرچم اس کے تین رنگوں: سبز، سیاہ اور سفید میں اٹھایا، جس کے مرکز میں تین سرخ ستارے تھے۔صنعا نے کوہ قاسیون کی چوٹی سے ڈرون ڈسپلے کی فوٹیج نشر کی جس میں نئی ریاستی شناخت کے آغاز کا جشن منایا گیا۔مگر اس اعلان پر سوشل میڈیا کے صارفین نے ملا جلا ردعمل دیا۔کچھ نے نئے لوگو کے مضمرات اور اس کی علامت کی وضاحت کی، جیسا کہ خلیفہ حریری نے پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے کیا۔انھوں نے کہا کہ 'شام کا نیا نشان صرف ایک ڈرائنگ نہیں۔ یہ قوم کی تاریخ، شناخت اور اتحاد کا خلاصہ ہے۔' دریں اثنا عبدالوہاب العون نے اسے 'جمہوریت اور آزادی کی طرف ایک نئی شروعات ' کہا۔اس کے برعکس سعود القیسی نے شام کے نئے لوگو کو 'جرمن شراب کی کمپنی کی نقل ' قرار دیا۔جبکہ فرح الکعبنی نے کہا کہ شام کا لوگو 'جرمنی کے لوگو سے ملتا جلتا ہے۔'

دنیا بھر سے عوام کو چیف منسٹر ریونت ریڈی نے دورہ حیدرآباد کی دعوت دی

تلنگانہ رائزنگ 2047 ویژن کے تحت منفرد پوسٹر مہم کا آغاز، حیدرآباد کی تہذیب وثقافت کی تشہیر

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے تلنگانہ رائزنگ 2047 ویژن کے تحت دنیا بھر کے عوام کو حیدرآباد کے دورہ کی دعوت دی ہے۔ چیف منسٹر نے منفرد انداز میں تلنگانہ اور بالخصوص حیدرآباد کی ترقی اور سیاحتی وثقافتی ورثاء کو دنیا کے روبرو پیش کرنے کی مساعی کی ہے۔ چیف منسٹر نے حیدرآباد کو عالمی ٹکنالوجی کے مرکز کے طور پر پیش کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد ہندوستان کا رہائش کیلئے سب سے موزوں شہر ہے۔ تلنگانہ حکومت کی جانب سے پوسٹر مہم کا آغاز کیا گیا جس پر حیدرآباد کے نقشہ پر خیرمقدمی پیامات درج کئے گئے جومختلف زبانوں میں موجود ہیں جس کے ذریعہ حیدرآباد کی تہذیب کی ترجمانی ہوتی ہے۔ چیف منسٹر نے اپنے پیام میں کہا کہ بھلے ہی آپ کی زبان مذہب اور لائف اسٹائل

مختلف کیوں نہ ہو لیکن حیدرآباد آپ کے استقبال کیلئے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حیدرآباد کا دورہ کریں۔ یا کام کریں، سرمایہ کاری، تعلیم اور ترقی میں خود کو شامل کریں۔ حیدرآباد میں خوشحالی وترقی آپ کی منتظر ہے۔ مہم کے ذریعہ حیدرآباد کی ترقی اور یہاں مختلف شعبہ جات میں موجود بہتر مواقع کو شوکیس کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر نے دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھروسہ دلایا کہ حیدرآباد آپ کی مدد کیلئے تیار ہے اور آپ کے خوابوں کو حقیقت میں تبدیل کرے گا۔ چیف منسٹر کے پیام کے ذریعہ حیدرآباد کی ترقی کے علاوہ سماج میں کھلے دل سے استقبال اور رہائش کی عمدہ سہولتوں سے واقف کرایا۔

کے سی آر کی فارم ہاؤز حکومت جبکہ ریونت ریڈی کی عوامی حکومت

کے ٹی آر اور ہریش راؤ بوکھلاہٹ کا شکار، کانگریس قائد جگا ریڈی کی پریس کانفرنس

حیدرآباد۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور ورکنگ پریسیڈنٹ جگا ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ کے آبی حقوق کے تحفظ کیلئے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے دہلی میں چیف منسٹر آندھرا پردیش چندرا بابو نائیڈو کے ساتھ اجلاس میں شرکت کی اور مثبت نتائج برآمد ہوئے۔ گاندھی بھون میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے جگا ریڈی نے کہا کہ کے سی آر کی حکومت فارم ہاؤز تک محدود تھی جبکہ ریونت ریڈی عوامی حکومت کی قیادت کر رہے ہیں۔ انہوں نے نئی دہلی کے اجلاس میں شرکت پر بی آر ایس قائدین کی تنقیدوں کو مسترد کر دیا۔ جگا ریڈی نے کہا کہ ریاست کے مفادات کے لئے مرکزی حکومت کے اجلاس میں شرکت کرنے میں کیا قباحت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے ٹی آر اور ہریش راؤ چیف منسٹر کے خلاف بے بنیاد الزام تراشی کر رہے ہیں جو ان کی بوکھلاہٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ تلنگانہ کے مفادات سے بی آر ایس قائدین کو کوئی دلچسپی نہیں ہے اور وہ ہر مسئلہ کو سیاسی مقصد براری کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ جگا ریڈی نے کہا کہ بی آر ایس کے 10 برسوں میں عوامی مسائل کو فراموش کر دیا گیا، جس کے نتیجہ میں عوام نے کانگریس کو اقتدار عطا کیا۔ عوام نے کے سی آر کو مستقل طور پر فارم ہاؤز میں آرام کا فیصلہ سنایا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ تلنگانہ عوام کے حقوق کے لئے کیا کے سی آر نے کبھی دہلی کا دورہ کیا تھا؟ اقتدار سے محرومی کے بعد کے ٹی آر اور ہریش راؤ بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکے ہیں۔ دونوں قائدین کے بیانات پر عوام ہنس رہے ہیں۔ جگا ریڈی نے کہا کہ قائد اپوزیشن کی ذمہ داری نبھانے کیلئے کے سی آر اسمبلی آنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ وہ دراصل اسمبلی کا سامنا کرنے سے خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس دور حکومت میں اسمبلی اجلاس منعقد نہیں کئے گئے اور اب جبکہ کانگریس حکومت اجلاس طلب کرنے تیار ہیں لیکن بی آر ایس قائدین اجلاس سے خوفزدہ ہیں۔ عوام نے کانگریس سے جو توقعات وابستہ کی ہیں، ان پر ریونت ریڈی حکومت عمل پیرا ہے۔

شہر حیدرآباد اور اضلاع میں وقفہ وقفہ سے بارش کا سلسلہ جاری

محکمہ موسمیات نے آئندہ پانچ دن تک بارش کی پیش قیاسی کرتے ہوئے ارینج الرٹ جاری کیا

حیدرآباد۔ : شہر حیدرآباد کے علاوہ اضلاع میں آج بھی موسلا دھار بارش ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ پانچ دنوں تک مزید بارش اس میں اتوار اور پیر کو چند اضلاع میں زیادہ بارش ہونے کی پیش قیاسی کر کے عوام کو چوکسی اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اتوار کو اضلاع بھوپال پلی، ملگ، کتہ گوڑم، کھمم، نلگنڈہ، سوریہ پیٹ، محبوب آباد، ناگر کرنول، ونپرتی میں بھاری بارش ہوگی۔ کئی مقامات پر گرج وچمک اور تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ پیر کو محبوب آباد، ورنگل، ہنمکنڈہ، سدی پیٹ، رنگا ریڈی، میدک، ناگر کرنول میں کہیں زیادہ کہیں کم بارش ہونے کی پیش قیاسی میں محکمہ موسمیات نے چند اضلاع کو آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ اضلاع نرمل، نظام آباد، جگتیال، جنگاؤں، یادادری بھونگیر، حیدرآباد، میڑچل، ملکاجگیری، وقارآباد میں زیادہ بارش کے امکانات ظاہر کئے گئے ہیں۔ آج گریٹر حیدرآباد میں دوبارہ موسلا دھار بارش ہوئی ہے۔ بالخصوص جیڈی میٹلہ، کومپلی، سچترا، بالانگر، بوئن پلی، الوال، ملکاجگیری، مولاعلی، بیگم پیٹ، ملک پیٹ، چارمینار، مشیرآباد، عابڈس، کوٹھی، حمایت نگر، کاچی گوڑہ، لکڑی کا پل، خیریت آباد، امیر پیٹ، اشوک نگر، سکندرآباد، اپل، مشیرآباد، بنجارہ ہلز، عثمانیہ یونیورسٹی، تارناکہ، ناچارم، ملاپور، حبشی گوڑہ، کتہ پیٹ، حیات نگر، ونستلی پورم، ایل بی نگر، دلسکھ نگر، چمپاپیٹ، سرورنگر، قطب اللہ پور، نظام پیٹ، میاں پور، لنگم پلی، باچو پلی، حفیظ پیٹ، ای سی آئی ایل، کاپرا و دیگر علاقوں میں تیز بارش ہوئی جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں سڑکیں جھیل میں تبدیل ہوگئی۔ آفس سے گھر واپسی کے وقت بارش سے ٹریفک جام ہوگئی۔ گاڑیاں چلانے والے اور عوام کافی پریشان رہے۔ جی ایچ ایم سی کے عہدیداروں نے کسی طرح کے مسائل پر عوام کو فوری ٹول فری نمبرات 040-29555500 یا 9000113667 پر کال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ بارش کی وجہ سے پنجہ گٹہ، لنگم پلی کے راستے پر بڑے پیمانے پر ٹریفک جام ہوگئی۔ بیگم پیٹ میں بھی ٹریفک مسائل دیکھنے کو ملے ہیں۔ ٹریفک کو باقاعدہ بنانے کے لیے ٹریفک پولیس سرگرم دیکھے گئے جواہر نگر کے سڑکیں جھیل میں تبدیل ہوگئیں۔

تیجسوی نے ایس آئی آر کے خلاف احتجاج میں اپوزیشن کے 35 بڑے لیڈروں کو خط لکھا

پٹنہ، ۔بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے بہار میں الیکشن کمیشن کی طرف سے چلائی جارہی ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) مہم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے 35 اپوزیشن لیڈروں کو ایک خط لکھا ہے۔سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر خط کی کاپی شیئر کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کیپشن میں لکھا، "بی جے پی حکومت کے کہنے پر الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی آڑ میں ووٹ کے حق اور جمہوریت پر حملے کے خلاف ملک کی مختلف جماعتوں کے 35 بڑے لیڈروں کو خط لکھا، ہم سب مل کر اس عمل کی مخالفت کریں گے جب تک یہ شفاف اور شفاف نہیں ہو جاتا۔" انہوں نے جن لیڈروں کو خط لکھے ہیں ان میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، اکھلیش سنگھ یادو اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے شامل ہیں۔انہوں نے خط میں لکھا، "بہار میں جاری خصوصی گہری نظر ثانی کا تماشا اور سانحہ لوگوں کو بڑے پیمانے پر ووٹ دینے کے حق سے محروم کر کے جمہوریت کی بنیادوں کو ہلا رہا ہے۔ یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ کس طرح الیکشن کمیشن آف انڈیا جیسا آزاد ادارہ ہمارے انتخابی عمل کی سالمیت پر عوام کے اعتماد کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ ہمارے انتخابی عمل کے پس منظر میں ہر شخص اپنے ووٹ کی حیثیت سے بے نیاز ہے۔ ملک کی حکمرانی میں حصہ لینے کی صلاحیت انتہائی بااختیار ہے۔" انہوں نے مزید لکھا کہ لاکھوں ووٹروں کو بغیر کسی قصور کے، حق رائے دہی سے محروم اور ذلیل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ 16 جولائی کو الیکشن کمیشن نے ایک پریس نوٹ میں کہا کہ تقریباً 4.5 فیصد آبادی کو پہلے ہی اس بہانے سے ووٹ ڈالنے سے روک دیا گیا ہے کہ ووٹرز ان کے پتے پر نہیں مل رہے ہیں۔ یہ ان چار فیصد کے علاوہ ہے جو مر چکے ہیں یا مستقل طور پر منتقل ہو چکے ہیں۔ ان اعداد و شمار کی بنیاد پر اندازہ لگایا گیا ہے کہ حق رائے دہی سے محروم افراد کی تعداد 12 سے 15 فیصد کے درمیان ہے۔ یہ ہمارے ملک کی تاریخ میں بے مثال ہے۔ تیجسوی یادو نے اپنے خط میں مزید لکھا ہے کہ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے اس عمل کا اعلان اور من مانی طریقے سے اعلان کر کے اپنے اوپر کوئی احسان نہیں کیا ہے۔ وہ شفاف نہیں ہیں۔ وہ اپنے اصول خود بنا رہے ہیں اور توڑ رہے ہیں۔ سب سے بری بات یہ ہے کہ وہ ہر اس شخص کو نشانہ بنا رہے ہیں جو شفافیت اور احتساب کا مطالبہ کرتا ہے۔ مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے آر جے ڈی لیڈر تیجسوی نے خط میں لکھا کہ اس کا تجربہ ہماری یادوں میں ابھی بھی تازہ ہے۔ تاہم ہم ابھی تک الیکشن کمیشن کی جانب سے نیک نیتی اور ٹھوس جواب کے منتظر ہیں۔ اب بہار کی باری ہے۔ انہوں نے خط کے آخر میں لکھا کہ اس کی سخت ترین الفاظ میں مخالفت کی جانی چاہیے۔ کیونکہ اگر ہم نے آواز نہیں اٹھائی اور اپنا پرزور احتجاج درج کروایا تو دوسری ریاستوں میں بھی ایسا ہی کیا جائے گا۔ آئین مطالبہ کرتا ہے کہ ہم جمہوریہ کی حفاظت کریں۔ ہمیں اس تاریخی موڑ پر پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔

ہماری سانس سے بدبو کیوں آتی ہے اور اس سے کیسے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے؟

یقیناً آپ اس تحریر کو پڑھتے ہوئے رات کے کھانے کے بعد اپنے دانت برش کرنے والے ہوں گے۔ کیا آپ بھی لوگوں کے قریب جانے سے اس لیے گریز کرتے ہیں کیونکہ آپ اپنے منہ سے آنے والی بدبو کی وجہ سے پریشان ہیں؟ تو پریشان ہونا چھوڑ دیں کیونکہ یہ عام مسئلہ ہے اور اس کے لیے حل بھی موجود ہیں۔ دانتوں کو صاف ستھرا رکھنا بیکٹیریا کے خلاف ایک نہ ختم ہونے والی جنگ جیسا ہے۔ یہ ہمارے دانتوں کے بیچ میں موجود جگہ اور ہمارے مسوڑھوں اور ہماری زبان پر موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان بیکٹیریا کو نکالیں گے نہیں تو یہ تعداد میں کئی گنا تک بڑھ سکتے ہیں اور ہمارے مسوڑھوں کو شدید نوعیت کی بیماری لگ سکتی ہے۔ لیکن اسے کے حل بھی موجود ہیں۔ سانس سے بدبو آنے کی وجہ کیا ہے؟ دنیا بھر میں، سانس کی بدبو کی اہم وجوہات میں سے ایک پیریڈونٹائٹس ہے جس میں مسوڑھوں کے ٹشوز خراب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ بی بی سی سے گفتگو میں برطانیہ کی یونیورسٹی آف برمنگھم میں دانتوں کے شعبے سے منسلک اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر پراوین شرما کا کہنا تھا کہ اکثر نوجوانوں کو مسوڑھوں کی کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ سانس سے آنے والی بو کا 90 فیصد ذمہ دار ہمارا منہ ہے جبکہ 10 فیصد کی اور وجوہات ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر شرما کا کہنا ہے کہ اگر ذیابیطس کو کنٹرول نہ کیا جائے تو مریض کے منہ سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے۔ اگر کوئی شخص معدے کے مسائل کا شکار ہے، یا اسے تیزابیت کا مسئلہ ہے تو ایسے میں سانس سے بدبو آسکتی ہے۔ آپ کے جسم کے نظام میں موجود اکثر بیماریاں آپ کے منہ کی بدبو سے ظاہر ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر شرما کے مطابق اگر آپ کے معدے کو مسائل ہوں یا آپ کو گیسٹرک ریفلکس کا مسئلہ ہو، تو سانس سے کھٹی بدبو آسکتی ہے۔ اگر آپ اپنے دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان موجود بیکٹیریا کو صاف نہیں کرتے تو اس سے انتہائی چھوٹے زخم بنتے ہیں اور بعد میں مسوڑھوں سے خون بہہ سکتا ہے۔ یہ دراصل مسوڑھوں کی بیماری کا ابتدائی مرحلہ ہے لیکن اچھی خبر یہ ہے کہ یہ ٹھیک ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر شرما کہتے ہیں کہ گنگیوائٹس مسوڑھوں کی سوزش ہے اور آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب آپ برش کر رہے ہوتے ہیں تو آپ کے مسوڑھے سرخ، سوجے ہوئے ہوتے ہیں اور ان سے خون بہہ رہا ہوتا ہے۔ یہ صورتحال آگے چل کر پیروڈونٹائٹس کی شکل اختیار کرے گا جو کہ مسوڑھوں کے انفیکشن کی بیماری ہے۔ اگر یہ برقرار رہے تو وہ ہڈی دانت کو چھوڑ دیتی ہے جس کی مدد سے دانت کھڑا رہتا ہے۔ برش کرتے وقت اپنے مسوڑھوں کو چیک کریں کہ کیا یہ سرخ ہیں، ان میں سوجن ہوئی ہے یا ان سے خون بہہ رہا ہے لیکن زیادہ فکر نہ کریں کیونکہ ابھی بھی آپ کے پاس کچھ کرنے کے لیے وقت ہے۔ ڈاکٹر شرما کہتے ہیں کہ ایک چیز جو مریض کرتے ہیں وہ یہ کہ وہ خراب مسوڑھوں کو برش کرنے سے گریز کرتے ہیں، کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ ہم انھیں اور نقصان پہنچا رہے ہیں، ہم کچھ غلط کر رہے ہیں اس لیے ان سے خون بہہ رہا ہے۔ لیکن درحقیقت اس کے برعکس بات ہے، آپ کو خون بہتے مسوڑھوں کو دیکھتے ہوئے یہ سوچنا چاہیے کہ مجھے اور اچھے طریقے سے صاف کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر شرما کا کہنا ہے کہ آپ کے لیے ضروری ہے کہ وقت نکال کر مناسب طریقے سے دانت برش کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ آپ نہیں چاہییں کہ آپ دیگر کام کرنے کے ساتھ اپنے دانت صاف کریں۔ بہترین تو یہ ہے کہ آپ شیشے کے سامنے کھڑے ہوں اور ٹھیک طور سے توجہ کے ساتھ اپنے دانت برش کریں۔ ان کے مطابق ہوتا یہ ہے کہ بہت سے لوگ جو دائیں ہاتھ سے کام کرتے ہیں وہ اپنے بائیں جانب والے دانتوں کو زیادہ دیر برش کرتے ہیں جبکہ بہت سے لوگ جو بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہیں وہ اپنی دائیں جانب کے دانتوں کو زیادہ دیر تک برش کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے جس جانب کم توجہ دی جاتی ہے اس جانب سوزش زیادہ ہوسکتی ہے۔ اس بات سے آگاہ رہیں کہ آپ کون سا ہاتھ استعمال کر رہے ہیں اور شعوری طور پر دونوں اطراف کو یکساں اور احتیاط سے برش کرنے کی کوشش کریں۔ ڈاکٹر شرما مشورہ دیتے ہیں کہ پہلے دانتوں کے اندر کی صفائی ضروری ہے۔ وہ دانتوں کے اوپر موجود گندگی کی تہہ یعنی پلاک کو ہٹانے اور مسوڑھوں کی صحت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اچھے انٹرڈینٹل برش کا استعمال کریں۔ انٹرڈینٹل برش کو استعمال کرنے کے بعد اپنے ٹوتھ برش کو منہ میں ہلاتے ہوئے ایک ربط رکھنا چاہیے اور جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ یہ یاد رکھیے کہ ہر دانت کی تین سطحیں ہوتی ہیں: بیرونی، چبانے والی اور اندرونی۔ ان سب کو احتیاط سے صاف کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بہت سے لوگوں کے لیے حیرت کی بات ہوسکتی ہے لیکن اپنے دانتوں کو برش کرنے کا کم از کم وقت دو منٹ ہے۔ بہت سے لوگ اپنے ٹوتھ برش کو دانت کے 90 ڈگری زاویے سے پکڑ کر برش کرتے ہیں اور آگے پیچھے زور سے ہلاتے ہیں، لیکن یہ طریقہ مسوڑھوں میں خرابی کی وجہ بن سکتا ہے۔ ٹوتھ برش کو دانت کے تقریبا 45 ڈگری کے زاویے پر پکڑیں اور آہستہ آہستہ برش کریں۔ برش کے بالوں کو نچلے دانتوں پر مسوڑھوں کی لکیر کی طرف اور اوپری دانتوں پر مسوڑھوں کی لائن کی طرف اوپر کی جانب موڑ کر برش کریں۔ اس سے بیکٹیریا کو ہٹانے میں مدد ملے گی جو مسوڑھوں کے نیچے چھپ سکتے ہیں۔ ہم میں سے اکثر کو یہ سکھایا جاتا ہے کہ کھانا کھانے کے بعد دانت برش کرنے چاہییں، لیکن دوبارہ اس پر سوچیے۔ ڈاکٹر شرما کا کہنا ہے کہ آپ کو ناشتے سے پہلے اپنے دانت صاف کرنے چاہییں اور کچھ ایسا کھانا جس میں ایسڈ ہو کھانے کے بعد دانت برش نہیں کرنے چاہییں۔ اس کی وجہ سے آپ کے دانتوں میں موجود معدنی مواد اینامل اور ڈینٹائن نرم پڑ سکتے ہیں۔ اینامل اور ڈینٹائن دراصل دانت بنانے میں شامل دو بنیادی بافتیں یا ٹشوز ہیں۔ اینامل باہر والے حصے میں ہوتا ہے جو معدنی مواد سے بھرا ہوتا ہے جبکہ ڈینٹائن اس کے نیچے کی تہہ ہے جو کہ پورا دانت بناتی ہے۔ اینامل سخت اور کھردرا ہوتا ہے جبکہ ڈینٹائن اسے سپورٹ دیتا ہے۔ ڈاکٹر شرما کا کہنا ہے کہ اگر آپ ناشتے کے بعد دانت صاف کرنے کو ترجیح دیتے ہیں تو پھر آپ کو ناشتے اور دانت صاف کرنے کے درمیان وقفہ دینا چاہیے۔ وہ کہتے ہیں کہ آپ کلی کرلیں اور پھر تھوڑا انتظار کریں۔ یہ بھی کہ دن میں دو مرتبہ دو منٹ کے لیے دانت صاف کرنا بہترین ہے کیونکہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ایک ہی بار برش کرنا کافی ہے۔ جب آپ سو جاتے ہیں تو آپ کا لعاب دہن کم ہو جاتا ہے اور اس سے ہوتا یہ ہے کہ رات کے وقت بیکٹیریا آپ کے دانتوں کو زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ تو پھر اگر آپ اپنے دانت دن میں ایک ہی بار صاف کرتے ہیں تو بہترین وقت رات کا وقت ہے۔ ٹوتھ پیسٹ کا مہنگا ہونا ضروری نہیں بلکہ ڈاکٹر شرما کہتے ہیں کہ جب تک ٹوتھ پیسٹ میں فلورائڈ موجود ہے میں خوش ہوں۔ یہ معدنیات دانتوں کو مضبوط بناتی ہے اور انھیں خراب ہونے سے بچاتی ہیں۔ برش کرنے کے بعد تھوکیں ضرور لیکن منہ نہ دھوئیں تاکہ ٹوتھ پیسٹ اور فلورائڈ منہ میں رہ سکے تاکہ دانتوں کی خرابی کو روکنے میں مدد مل سکے۔ اگر آپ کو مسوڑھوں کی بیماری کی ابتدائی علامات کا سامنا ہے تو ماتھ واش بھی استعمال کرنے کے قابل ہے، کیونکہ یہ پلاک (دانت صاف نہ کرنے کی وجہ سے دانتوں پر بننے والی ایک تہہ) اور بیکٹیریا کو روکنے میں مدد کرتا ہے۔ تاہم برش کرنے کے بعد اسے استعمال نہ کریں کیونکہ یہ ٹوتھ پیسٹ میں موجود فلورائڈ کو بھی واش کر سکتا ہے۔ اگر مسوڑھوں کی سوزش بڑھتی ہے تو آپ دیکھیں گے کہ دانتوں کے درمیان خالی جگہیں بننا شروع ہو جاتی ہیں اور جوں جوں دانتوں کو پکڑنے والی ہڈی ختم ہوتی جاتی ہے، دانت ڈھیلے ہو سکتے ہیں یعنی ہلنے لگتے ہیں۔ اگر صورتحال کنٹرول نہیں ہوتی، ہڈیوں کا دانتوں کی سپورٹ چھوڑ دینا اس لیول کا ہوسکتا ہے کہ شاید آپ کے دانت گر جائیں۔ آپ شاید مسلسل منہ کی ناگوار بو کو محسوس کریں۔ اگر آپ ان علامات کو دیکھیں تو فوری طور پر اپنے دانتوں کے ماہر سے رابطہ کریں۔ آخر میں یہاں ہم آپ کچھ ٹپس دیتے ہیں جس سے آپ اپنی سانس کو مہکا سکتے ہیں۔ بہت زیادہ پانی پیئیں کیونکہ بیکٹیریا تب زیادہ ہو جاتے ہیں جب آپ کا منہ خشک ہوتا ہے۔ آپ اپنی زبان کو سکریپر سے صاف کریں۔ اس سے خوراک کے ذرات، بیکٹیریا اور مردہ خلیے جو کہ منہ کی بدبو کی وجہ

میناکشی نٹراجن کی کانگریس ضلع انچارجس کو 21 جولائی تک فہرست روانہ کرنے کی ہدایت

فہرست میں سماجی انصاف، ایس سی، ایس ٹی، بی سی، میناریٹی اور خواتین کو اولین ترجیح

حیدرآباد۔ تلنگانہ کانگریس کی قومی انچارج میناکشی نٹراجن نے تلنگانہ میں کانگریس کی تنظیم جدید پر

خصوصی توجہ دینے کی پارٹی قائدین کو ہدایت دی۔ اضلاع، منڈل اور دیہی کمیٹیوں کے تشکیل کے لئے 21 جولائی تک فہرست روانہ کرنے کی اضلاع کے انچارج کانگریس قائدین کو ہدایت دی ہے۔ میناکشی نٹراجن ریاست میں کانگریس پارٹی کو دیہی سطح سے ریاستی سطح تک مستحکم کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ پارٹی کے قائدین بالخصوص اضلاع کے قائدین سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کرتے ہوئے پارٹی کو مستحکم کرنے کے بارے میں تجاویز وصول کررہی ہیں اور ساتھ ہی پارٹی میں گروپ بندیوں پر بھی توجہ دیتے ہوئے انہیں حل کرنے میں پیش پیش ہے۔ میناکشی نٹراجن نے اضلاع کانگریس کے انچارجس کو ہدایت دی کہ وہ پارٹی کی تنظیم جدید کے موقع پر سماج کے تمام طبقات ایس سی، ایس ٹی، بی سی، میناریٹی اور خواتین کو نمائندگی دینے پر زیادہ توجہ دیں۔ کانگریس پارٹی اور راہول گاندھی سماجی انصاف پر یقین رکھتے ہیں۔ پارٹی قائدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمیٹیوں کی تشکیل میں سماجی انصاف کو برقرار رکھے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 سے قبل پارٹی میں رہنے والے قائدین اور کارکنوں کو عہدوں کی تقسیم میں اولین ترجیح دی جانی چاہئے۔ 2017 کے بعد پارٹی میں شامل ہونے والوں کو دوسری ترجیح کے طور پر اہمیت دینی چاہئے۔ اضلاع، منڈل اور دیہی کمیٹیوں میں 80 تا 82 فیصد 2017 سے قبل پارٹی میں کام کرنے والوں کو اہمیت دی جانی چاہئے۔ 15 تا 20 فیصد 2017 کے بعد پارٹی میں شامل ہونے والے قائدین کو اہمیت دی جانی چاہئے۔ میناکشی نٹراجن نے اضلاع کانگریس کے انچارجس کو صدر تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی مہیش کمار گوڑ کے ساتھ مشاورت اور تال میل کرکے کام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ کمیٹیوں کی تشکیل میں سینیارٹی، تجربہ اور نوجوانوں کو شامل کرنے پر زور دیا۔

دونوں شہروں اور اضلاع میں موسلا دھار بارش۔ منچریال میں 2 افراد ہلاک' بالاپور میں ایک خاتون کی موت

پیاٹنی سنٹر میں پانی میں محصور عوام کو کشتیوں سے منتقل کیا گیا۔ بارکس میں سی آر پی ایف کی دیوار منہدم۔

حسین ساگر ہوا لبریز۔ ٹریفک نظام درہم برہم۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی حکام کو چوکسی برتنے کی ہدایت

حیدرآباد۔ تلنگانہ کے بیشتر اضلاع میں بادل پھٹ پڑنے سے موسلا دھار بارش ہوئی۔ اضلاع کے علاوہ دونوں شہروں میں موسلا دھار بارش سے کئی علاقوں کے پانی میں محصور ہونے کی شکایات موصول ہوئیں جبکہ شہر میں کئی مقامات پر پانی جمع ہونے سے ٹریفک کی ا?مدورفت متاثر ہوئی۔ ضلع منچریال میں بارش سے دیوار کے منہدم ہونے کے سبب 2 مزدور موقع پر ہی فوت ہونے کی اطلاعات ہیں جبکہ مختلف اضلاع میں بارش سے سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا تھا۔۔ محکمہ موسمیات کی پیش قیاسی کے مطابق ا?ج دوپہر شروع ہوئی بارش سے شہر کے تمام علاقوں ونواحی ومضافاتی علاقوں میں کئی گھنٹوں تک سڑکوں پر پانی جمع رہا۔ نواحی علاقوں راجندرنگر' مادھاپور' گچی باو?لی' کوکٹ پلی' اپل' ناچارم' کے علاوہ پرانے شہر میں بارش سے کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام رہی۔ شیخ پیٹ' ٹولی چوکی' گولکنڈہ' مہدی پٹنم' مانصاحب ٹینک کے علاوہ سوماجی گوڑہ' خیریت ا?باد' لکڑی کا پل' اور دیگر علاقوں میں سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے ٹریفک کی ا?مدورفت میں خلل پیدا ہوا۔ پرانے شہر کے علاقوں عیدی بازار' رین بازار' تالاب کٹہ' ناگاباو?لی' مولی کا چھلہ' معین باغ' و دیگر علاقوں میں بھی پانی جمع ہونے کی شکایات ملیں۔ ملک پیٹ بجاج شوروم میں پانی داخل ہونے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ملک پیٹ کے دیگر علاقوں میں بارش کا اندازہ لگایا گیا۔ حیدرا?باد و سکندرا?باد و جی ایچ ایم سی حدود میں بارش کی تفصیلات کے مطابق شہر میں سب سے زیادہ بارش ماریڈ پلی میں ریکارڈ کی گئی جہاں جملہ 114.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ بوئن پلی وارڈ ا?فس حدود میں 113.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ناچارم میں 101 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ ملک پیٹ میں 98.5 ملی میٹر جبکہ سکندرا?باد میں 97.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بندلہ گوڑہ' چندرائن گٹہ میں 96.5 ملی میٹر جبکہ سنتوش نگر میں 92.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ زائد از دو گھنٹہ بارش میں کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور مکانات میں پانی داخل ہونے کے علاوہ تجارتی علاقوں میں پانی داخل ہونے کی شکایات رہیں۔ جی ایچ ایم سی و شہر کے مختلف مقامات پر 'حیدرا' کے اہلکاروں کی جانب سے پانی کی نکاسی کے اقدامات کرتے دیکھا گیا لیکن کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد بھی ٹریفک کو بحال کرنے میں متعلقہ محکمہ جات کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ دونوں شہروں میں ا?ج دوپہر بارش کا سلسلہ شروع ہوا جبکہ تلنگانہ کے کئی اضلاع میں کل سے ہی بارش کا سلسلہ جاری ہے اور کئی مقامات پر مسلسل بارش سے فصلوں کو نقصان کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دونوں شہروں میں ا?ج بارش سے کئی علاقوں میں برقی سربراہی بھی متاثر ہوئی جبکہ تیز ہوائیں برائے نام رہیں۔ گھنے بادل' گھن گرج اور چمک کے ساتھ بارش کو موسم کی سب سے تیز بارش قرار دیا جا رہا ہے۔ جاریہ موسم میں ا?ج کی بارش کا ہی ریکارڈ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر و بیشتر اضلاع میں ا?ئندہ 4 یوم بارشوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس دوران چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ریاست بھر میں ہونے والی بارش کے تناظر میں چوکنا رہنے کی عہدیداروں کو ہدایت دی ہے۔ جی ایچ ایم سی، ایچ ایم ڈی اے، واٹر ورکس، برقی اور پولیس عہدیداروں کو چوکسی اختیار کرتے ہوئے ایک دوسرے سے تال میل کرتے ہوئے کام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، حیڈرا کی ٹیموں کو حکم دیا کہ عوام کی شکایتوں پر فوری مدد کرنے پر زور دیا۔ سہ پہر 3 بجے کے بعد شہر میں زوردار بارش ہوئی۔ سکندرآباد کے پیاٹنی کالونی کے نشیبی علاقوں کے زیر آب آنے کی اطلاع ملنے کے بعد حیڈرا کے کمشنر رنگناتھ فوری اپنے ماتحت عہدیداروں کے ساتھ وہاں پہونچ کر سارے پھنسے ہوئے عوام کو کشتیوں کی مدد سے نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں کو تعینات کرکے عوام کی مدد کی جارہی ہے۔ راحت کاری کی خود کمشنر حیڈرا رنگناتھ نے نگرانی کی۔ گریٹر حیدرآباد میں 2 گھنٹے دھواں دھار بارش ہوئی جس سے شہر کے کئی علاقوں اور کالونیاں پانی میں محصور ہوگئے۔ فلائی اوورس پر پانی جمع ہونے سے گھنٹوں ٹریفک مسائل پیدا ہوگئے۔ جی ایچ ایم سی کی خصوصی ٹیمیں پانی کی نکاسی میں مصروف دیکھی گئیں۔ ٹریفک پولیس کو ٹریفک مسائل حل کرنے مشقت کرتے دیکھا گیا ہے۔ گھنٹوں ٹریفک جام سے عوام کو کافی دشواریاں پیش آئی ہے۔ حسین ساگر میں بارش وسیلاب کا پانی جمع ہونے سے حسین ساگر تقریباً لبریز ہوگیا ہے۔ حسین ساگر کا فل ٹینک لیول 513.41 فی الحال حسین ساگر میں 513.38 میٹر جمع ہوگیا ہے۔ جی ایچ ایم سی حکام نے حسین ساگر کے نشیبی علاقوں میں مقیم عوام کو چوکسی کا مشورہ دیا۔ حیدرآباد سکندرآباد، سائبرآباد و مضافات میں بارش کے قہر سے عوام کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پرانے شہر کے چندرائن گٹہ میں بڑا حادثہ ٹل گیا ہے۔ تیز بارش کے دوران سی آر پی ایف کی دیوار منہدم ہوگئی۔ اسی وقت وہاں کوئی موجود نہیں تھا جس کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ یہ دیوار 30 فٹ چوڑی اور 15 فٹ اونچی تھی۔ اس وقت وہاں سے ایک کار گذر رہی تھی مگر وہ کچھ دور ہونے کی وجہ حادثہ ٹل گیا وہاں موجود سی ٹی وی میں سارا منظر قید ہوا۔ شہر کے کئی علاقوں میں بارش سے برقی سربراہی منقطع ہوگئی۔ کئی علاقوں میں گھروں میں پانی داخل ہوگیا جس کے سبب گھروں میں چاول و دیگر اشیاء پانی میں ڈوب گئیں۔ عوام کو گھروں سے پانی کی نکاسی کرتے دیکھا گیا ہے۔ کئی علاقوں کے اپارٹمنٹس کے سیلرس میں پانی جمع ہوگیا۔ ضلع رنگاریڈی کے بالاپور میں دیوار منہدم ہونے سے ایک خاتون ہلاک ہوگئی۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at M/s.AIJAZ PRESS #22-8-147 & 148 Lane Opp: Diwan Devdi Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Cell: no.8686082012 , 8019632340,www.falaknumanews.in